14321 ـ نواقض وضوء

سوال

کیا لباس تبدیل کرنے سے میرا وضوء ٹوٹ جائیگا، اور کیا مرد اور عورت کے مابین اس حکم میں کوئی فرق ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر کوئی شخص طہارت کی حالت میں ہو اور وہ اپنا لباس تبدیل کر لے تواس سے وضوء نہیں ٹوٹتا، کیونکہ لباس تبدیل کرنا نواقض وضوء میں شامل نہیں، اور اس میں مرد و عورت سب برابر ہیں. واللہ اعلم.

نواقض وضوء درج ذیل ہیں:

1 ـ سبیلین سے خارج ہونے والی اشیاء (پیشاب پاخانہ ہوا وغیرہ) لیکن عورت کی قبل سے خارج ہونے والی ہوا سے وضوء نہیں ٹوٹتا.

2 ـ سبیلین کے علاوہ کہیں اور سے پیشاب اور پاخانہ خارج ہونا.

3 ـ عقل زائل ہونا، یا تو مکمل طور پر عقل زائل ہو جائے، یعنی مجنون اور پاگل ہو جائے، یا پھر کسی سبب کے باعث کچھ دیر کے لیے عقل پر پردہ پڑ جائے مثلا نیند، بے ہوشی، نشہ وغیرہ.

4 ـ عضو تناسل کو چھونا:

اس کی دلیل بسرہ بنت صفوان رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" جس نے عضو تناسل کو چھوا وہ وضوء کرے "

سنن ابو داود کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (154) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابو داود حدیث نمبر (166) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

5 ـ اونٹ كا گوشت كھانا:

اس كى دليل جابر بن سمرہ رضى اللہ تعالى عنہا كى حديث ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ ايك شخص نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے دريافت كيا كيا ہم اونٹ كے گوشت سے وضوء كريں ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: جى ہاں "

صحيح مسلم كتاب الحيض حديث نمبر (539).

يہاں ايك چيز پر تنبيہ كرنا ضرورى ہے كہ عورت كے جسم كو چھونے سے وضوء نہيں ٹوٹتا، چاہے شہوت كے ساتھ ہو يا بغير شہوت ليكن اس كے نتيجہ ميں اگر كوئى چيز خارج ہو تو پھر وضوء ٹوٹ جائيگا.

مزيد تفصيل كے ليے شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كى كتاب الشرح الممتع (1 / 219 ـ 250) اور فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (5 / 264) كا بھى مطالعہ ضرور كريں.

واللہ اعلم .